28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل مورخہ 26 جنوری 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1706: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 میں صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا مذکورہ بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع اوکاڑہ میں کتنے ملازمین کو بطور درجہ چہارم بھرتی کیا گیا۔ ان ملازمین کے نام اور تعداد بتائیں۔

(د) کیا تمام اضلاع میں درجہ چہارم کے بھرتی ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ کیا ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

سرگودھا: بھلوال اور بھیرہ سٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1847: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا کے علاقہ جات بھیرہ اور بھلوال میں سٹیڈیم کب بنائے گئے ان پر کتنی لاگت آئی اور اب مذکورہ سٹیڈیم کی حالت کیسی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دونوں سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ دونوں سٹیڈیم کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(د) مذکورہ سٹیڈیم کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت دونوں اسٹیڈیم کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بھلوال سٹیڈیم کی تعمیر سال 2017 میں شروع کی گئی اس کے لئے مبلغ 1 کروڑ 20 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ جس میں سے تقریباً 1 کروڑ 5 لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سٹیڈیم میں کھیلوں کی تمام سہولیات موجود ہیں جن سے نوجوان فیض یاب ہو رہے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی، بھیرہ کی حدود میں کوئی سٹیڈیم نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ بھلوال سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہے بلکہ نوجوان کھیلوں کی تمام سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں رات کے وقت روشنی کے لیے لائیٹس بھی نصب ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں بھلوال سٹیڈیم کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) بھلوال سٹیڈیم 27 کنال 5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

(ہ) میونسپل کمیٹی بھلوال بقیہ کام اسی مالی سال فنڈز کی دستیابی پر مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز سے حاصل آمدن میں کرپشن سے متعلقہ تفصیلات

***2192: چودھری اختر علی:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں منظور شدہ اسٹینڈز کی تعداد 100 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں 165 اسٹینڈز غیر منظور شدہ ہیں لیکن ٹھیکیدار ٹوکن لوکل گورنمنٹ والے دے رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ، مزنگ و دیگر علاقہ جات میں چل رہے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز کی آمدنی مقامی حکومت کے افسران واہلکاران آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں جبکہ حکومت کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز والوں اور ذمہ داران افسران / اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے بلکہ لاہور میں منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز 205 ہیں جو کہ لاہور پارکنگ کمپنی چلا رہی ہے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے اور نہ ہی غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے ٹھیکیدار لوکل گورنمنٹ کے ٹوکن سلپ دے رہے ہیں۔ لاہور میں غیر منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز کی تعداد مقرر نہ ہے۔ تاہم غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور سال 2019 میں 129 ایف آئی آر غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے خلاف درج کروائی گئی ہیں۔ مزید برآں پارکنگ بائی لاز کی خلاف ورزی بھی ضروری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کا لاہور پارکنگ کمپنی یا بلدیہ عظمیٰ سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ج) مذکورہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ، مزنگ یا لاہور کے دیگر کسی بھی علاقہ میں چل رہے ہوں ان کے خلاف ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ غیر منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز سے مقامی حکومت یا لاہور پارکنگ کمپنی کا کوئی تعلق نہ ہے بلکہ پرائیویٹ پراپرٹی پر بھی پارکنگ فیس کی وصولی میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ فیس کی وصولی صرف منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز سے گورنمنٹ سے منظور شدہ نرخوں کے مطابق کی جاتی ہے جو کہ درج ذیل ہے (فیس کا گزٹ نوٹیفکیشن تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

i۔ ٹرک و بس 100 روپے

ii۔ کار و جیپ 30 روپے

iii۔ موٹر سائیکل 10 روپے

iv۔ بائیسکل 5 روپے

(ہ) قانون کے مطابق پارکنگ فیس کی وصولی صرف گورنمنٹ سے منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز سے وصول کی جا سکتی ہے۔ غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز سے وصولی کرنے والوں کے خلاف شکایت کی صورت میں قانون کے مطابق بلا تفریق ضروری قانونی کارروائی پارکنگ بائی لاز اور دیگر قوانین کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

قصور: پی پی 176 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1324: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی176 میں کتنی اور کون کون سی سڑکیں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت ہیں ان میں سے کتنی پختہ اور کتنی پختہ نہ ہیں؟

(ب)اس حلقہ میں سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے مالی سال19۔2018 کے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی ہے۔

(ج)اس رقم سے کون کون سی سڑک کو پختہ کیا جائے گا۔

(د)مزید سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی23 جنوری2019 تاریخ ترسیل22مارچ2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی176 میں ڈسٹرکٹ کونسل قصور کی پانچ سڑکیں ہیں۔

1۔بازید پور جو کہ پختہ ہے۔

2۔برج کلاں جو کہ پختہ ہے اور قابل مرمت ہے۔

3۔ بھیڈیاں کلاں جو کہ پختہ ہے۔

4۔مہالم کلاں جو کہ پختہ ہے اور قابل مرمت ہے۔

5۔نور پور جو کہ پختہ ہے اور قابل مرمت ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ کونسل قصور نے حلقہ پی پی 176 کے لئے 4 کروڑ10 لاکھ روپے مختص کئے تھے۔اب جبکہ ڈسٹرکٹ کونسل قصور تحلیل ہو چکی ہے اور گورنمنٹ ایکٹ2019 کے مطابق ضلع قصور کی 4 تحصیل کونسلز قصور، چونیاں، پتوکی اور کوٹ رادھا کشن وجود میں آچکی ہیں۔ حلقہ پی پی 176 کا علاقہ تحصیل قصور میں واقع ہے۔ابھی تک تحصیل کونسلز منتقلی کے عمل سے گزر رہی ہیں جونہی تحصیل کونسلز منتقلی کے عمل سے گزر کر فعال ہوں گی گورنمنٹ کی دی گئی ہدایات و ترجیحات کے مطابق سڑکات کی تعمیر و مرمت کا کام مکمل کروایا جائے گا۔

(ج)اس فنڈ سے مندرجہ ذیل سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی جائے گی۔

1۔مہالم تا تلوار پوسٹ روڈ

2۔ کیلو تا جوڑا روڈ

3۔ شیخ سعد کالو والا پل مائنر

4۔ گوہڑ تا مہالم روڈ

5۔ کوٹلی رائے ابو بکر روڈ

6۔چیک پوسٹ فتوحی والا روڈ

7۔بائی پاس مہالم روڈ

8۔نتھے والا روڈ9۔ کیلو روڈ بھوچکے روڈ

10۔ساندہ چستانہ روڈ

11۔پپال کلاں تاڈھولن روڈ

12۔روشن بھیلہ ٹوڈے پور

(د)اس سلسلہ میں وضع کردہ پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: شالیمار ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن میں گائے، بھینسوں کے انخلاء سے متعلقہ تفصیلات

*1349: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت نے گائے / بھینسوں کا داخلہ شہر میں بند کرر کھا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ان کے مالکان کو جگہ الاٹ کرر کھی ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ شالیمار ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن میں صبح سے شام تک گائیں اور بھینسیں کھلے عام گھومتی رہتی ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان گوالوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جنہوں نے ابھی تک شالیمار ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن میں بھینسیں رکھی ہوئی ہیں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے شہری حدود میں گائے / بھینسوں کا داخلہ بند کرر کھا ہے۔

(ب) حکومت نے درج ذیل 02 گوالہ کالونیاں قائم کی ہوئی ہیں:

1۔ہربنس پورہ گوالہ کالونی 2۔رکھ چندرائے روڈ گوالہ کالونی

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور کی جانب سے مورخہ 19-12-2019 تا 20-02-2020 ممنوعہ شہری حدود سے مویشیوں کے انخلاء کے لئے سپیشل مہم میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن) کی زیر نگرانی چلائی گئی جس کے دوران درج ذیل کارروائی عمل میں لائی گئی:-

1۔شالیمار ٹاؤن کے ممنوعہ علاقوں سے 202 بھینسیں / گائے گرفت میں لے کر گوالوں کو 6 لاکھ 6 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اس کے علاوہ 04 عدد حویلیوں کو سربمہر کیا گیا۔

2۔گلبرگ ٹاؤن کے ممنوعہ علاقوں سے 110 بھینسیں / گائے گرفت میں لے کر گوالوں کو 3 لاکھ 32 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

ساہیوال: شہر خموشاں کیلئے مختص کردہ رقبہ ورقم سے متعلقہ تفصیلات

***1412: جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر خموشاں ساہیوال کے لئے کتنی زمین / رقبہ مختص کیا گیا ہے یہ رقبہ اس سے پہلے کس کے زیر استعمال تھااور واگزار کرواتے ہوئے اس کو کوئی معاوضہ ادا کیا گیا؟

(ب) اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ کب تک مکمل ہو کر آپریشنل ہو جائے گا۔

(ج) منصوبہ کے لئے کیاSOPs ہیں عوام الناس کو کتنے اخراجات برداشت کرنا ہوں گے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ماڈل قبرستان شہر خموشاں بنانے کے لئے بورڈ آف ریونیو، پنجاب نے تمام اضلاع میں زمین مختص کر دی ہے۔ شہر خموشاں ساہیوال کے لیے چک نمبرL-9/90 میں 80 کنال کا رقبہ مختص کیا گیا ہے۔ یہ رقبہ حکومت پنجاب کی ملکیت میں تھا اور یہ رقبہ بغیر کسی معاوضہ کے شہر خموشاں ماڈل قبرستان بنانے کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ کو ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔ لیٹر کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس منصوبہ کے لیے سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ج) موجودہ حکومت مالی بحران کی وجہ سے (فیز وائز) مرحلہ وار ماڈل قبرستان بنا رہی ہے۔ تاہم اگلے مالی سالوں میں ساہیوال میں ماڈل قبرستان بنانے پر غور کیا جائیگا اور "Standered SOPs" کے مطابق عوام الناس سے معمولی فیس لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22جنوری 2020)

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر کے بازار میں تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

***1413: جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال ومیونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال کے پاس صفائی کے لئے کتنی گاڑیاں اور ملازمین ہیں ملازمین کے نام مع عہدہ و عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) کیا حکومت متذکرہ بالا دونوں علاقوں میں صفائی کروانے اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیر ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات بتائیں۔

(ج) کیا حکومت میونسپل کمیٹی کمیر کے صدر بازار میں ناجائز تجاوزات کی بھرمار اور انتہائی رش جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام بدترین متاثر ہوتا ہے ڈرین کے کنارے کمیر بائی پاس تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کے شعبہ سروسز میں صفائی کے لئے 49 عدد گاڑیاں اور مختلف قسم کی مشینری موجود ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ صفائی کے لیے 323 سینٹری ورکرز اور 12 عدد ڈرائیور ہیں جن کے نام بمعہ تاریخ تعیناتی تتمہ "ب" یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ٹاؤن کمیٹی، کمیر میں صفائی کے لیے مندرجہ ذیل گاڑیاں ہیں۔

1۔ ٹریکٹر مع ٹرالی (2 عدد) 2۔ فرنٹ باکٹ (1 عدد) 3۔ سکروجیٹنگ مشین (1 عدد)

4۔ واٹر باؤزر (1 عدد)

ٹاؤن کمیٹی کمیر میں صفائی کے لیے 25 عدد سینٹری ورکرز ہیں جن کے نام مع تاریخ تعیناتی تتمہ "ج" یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال اپنی حدود سے روزانہ کی بنیاد پر صفائی کروا اور کوڑا کرکٹ اٹھا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں آبادی کے تناسب سے عملہ کم ہونے کے باوجود میٹروپولیٹن حدود میں صفائی کا نظام بہت بہتر ہے اور یہ کہ گورنمنٹ کی جانب سے شروع کی گئی کلین گرین پنجاب مہم میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال نے مثالی کام کیا۔ جسے نہ صرف انتظامیہ نے سراہا بلکہ صوبہ بھر میں دوسرا نمبر حاصل کیا اسی طرح صفائی کے نظام کو مزید بہتر کرنے کے لیے حکومت کی ہدایت کے مطابق 30 یوم کے لیے 150 عدد سینٹری ورکرز عارضی طور پر تعینات کیے جا رہے ہیں۔

ٹاؤن کمیٹی، کمیر میں عملہ صفائی کی ٹیم روزانہ کی بنیاد پر تمام وارڈز میں کوڑا کرکٹ کے ڈھیر اٹھانے اور صفائی کو یقینی بناتی ہے۔

(ج) ٹاؤن کمیٹی کمیر کے صدر بازار میں انکروچمنٹ (ہتھ ریڑھی وغیرہ) ختم کرنے کے لیے 5 ملازمین پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو روزانہ کی بنیاد پر وقتاً فوقتاً صدر بازار کے عارضی انکروچمنٹ ختم کرتی رہتی ہے جس سے ٹریفک کی روانی تسلسل سے جاری رہتی ہے۔ جبکہ ڈرین کی تعمیر محکمہ انہار سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں 500 سینٹری ورکر کی بھرتی میرٹ اور شفافیت سے متعلقہ تفصیلات

*2437: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں ضرورت کے پیش نظر 500 سینٹری ورکرز اور دیگر ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں، ان افراد کی بھرتی کب کی گئی تھی اور کن کن افسران نے کی تھی؟

(ب) کیا ان کی بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے اگر ہاں تو میرٹ کن کن افسران نے تشکیل دیا تھا۔

(ج) کیا ان کی بھرتی کے لئے کوئی کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی کے ممبرز کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) کیایہ درست ہے کہ بھرتی کردہ افراد میرے علم کے مطابق بغیر میرٹ کے بھرتی ہوئے ہیں کیا حکومت ان کی بھرتی کی تحقیقات C M I T سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے رواں سال مارچ 2019 میں کلین اینڈ گرین پنجاب کیمپین بخوبی سرانجام دینے کے لیے بعد از بورڈ منظوری 500 سینٹری ورکرز ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کئے ہیں سینٹری ورکرز کی بھرتی کے لیے واک ان انٹرویو مورخہ 26 تا 28 فروری 2019 ترتیب دیئے گئے تھے جس کے لیے درج ذیل دو انٹرویو کمیٹیاں تشکیل کی گئی تھیں آرڈر تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کمیٹی نمبر 1

1	عثمان مصطفیٰ	ڈپٹی مینجر آپریشنز / گریڈ M-8
2	امین مان	چیف ویسٹ انسپکٹر / گریڈ BPS-16

کمیٹی نمبر 2

1	حذیفہ جلیل	اسسٹنٹ مینجر آپریشنز / گریڈ M-9
2	عمران صابر	زونل آفیسر / گریڈ BPS-08

(ب) متذکرہ بالا 500 سینٹری ورکرز کی بھرتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے جس میں امیدوار کی عمر کی بالائی حد 45 سال، متعلقہ کام کا تجربہ اور فیصل آباد کا رہائشی ہونا شامل ہے سینٹری ورکر کی بھرتی کے معیاد کو آپریشن مینجر اور ایچ آر مینجر کے مابین باہمی مشاورت اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کی منظوری سے ترتیب دیا گیا تھا اشتہار تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) واک ان انٹرویو میں شامل ہونے والے امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ اور سلیکشن کے لیے درج ذیل کمیٹی تشکیل دی گئی تھی کمیٹی کے ممبرز کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	محمد اعجاز بندیشہ	سینئر مینجر آپریشنز / گریڈ M-6
2	عبداللہ نذیر باجوہ	مینجر آپریشنز / گریڈ M-7
3	محمد وقاص سعید کیرالہ	مینجر ایچ آر / گریڈ M-7
4	محمد احسن ندیم	مینجر اکاؤنٹ اینڈ فنانس / گریڈ M-7

آرڈر تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)متذکرہ بالا500 سینٹری ورکرز مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی ہوئے ہیں اور بھرتی سے لیکر اب تک فیصل آباد کی دیگر یونین کونسلز میں صفائی کے امور سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

لاہور کے اندرون میں خستہ حال عمارتوں کی تعداد اور ان کی بحالی اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*** 2451: محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اس وقت اندرون شہر لاہور میں کتنی عمارتیں خستہ حال ہیں، ان کی تفصیل مع تعداد اور ناموں کے بتائی جائے؟

(ب)سال 2013 سے 2018 تک کتنی خستہ حال عمارتوں کی بحالی کا کام مکمل ہوا ہے اور کتنی عمارتوں کا کام ابھی باقی ہے۔

(ج)باقی خستہ حال عمارتوں کی تعمیر و مرمت اور بحالی کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے اس بجٹ میں سے کتنے پیسے خرچ ہوئے ہیں، تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)اس وقت اندرون شہر میں خستہ حال عمارتوں کی تعداد 1100 ہے جو کہ اتھارٹی نے خطرناک قرار دی ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی ایکٹ 2012 میں پاس ہوا، والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی نے Project Phase-1 دہلی گیٹ سے کوتوالی چوک تک مکمل کیا۔ Phase-2 پر کام 2014 میں شروع ہوا اور 2018 میں مکمل ہوا۔ دونوں پروجیکٹ سے ملحقہ گلیوں اور مکانوں پر بھی بحالی کا کام کیا گیا۔ سال 16-2015 کے دوران اندرونِ لاہور میں 14 خطرناک عمارتوں کی بحالی کی گئی۔

مالی سال 17-2016 کے دوران والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کو فنڈز فراہم نہیں کیے گئے تھے۔

مالی سال 18-2017 کے دوران والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کو 30 خطرناک عمارتوں کی بحالی کے لیے 50 ملین بجٹ ملا۔ جس میں سے 24 عمارات کی بحالی کا کام کیا گیا۔

اب خطرناک عمارتوں کی بحالی کے عنوان سے منصوبے پر مالی سال 19-2018 کے لیے 85 خطرناک عمارتوں کی بحالی کے لیے تخمینہ (پرانا 18-2017)150+50(نیا) ملین لگایا گیا۔ جس میں سے اب تک 79 خطرناک عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں اور 4 خطرناک عمارتوں پر بحالی کا کام جاری ہے۔

(ج)خستہ حال عمارتوں کی تعمیر / مرمت اور بحالی کے لیے 200 ملین روپے بجٹ مختص کیے گئے تھے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Financial Year	Allocation	Utilization

2017-18	Rs.50 Million	Rs. 42.8Million
2018-19	Rs. 87.5 Million	Rs.87.5 Million
2019-20	Rs.50 Million	Rs.42.237 Million
2020-21	Rs.10 Million	Rs.10 Million
Total	Rs.197.5 Million	Rs.183.537 Million

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

فیصل آباد: جڑانوالہ شہر کے قبرستان کی چار دیواری اور گیٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*2563: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جڑانوالہ شہر ضلع فیصل آباد کا قبرستان واقع لاہور موڑ عرصہ دراز سے محکمہ کی نااہلی کا شکار ہے قبرستان کی چار دیواری مکمل ٹوٹ چکی ہے قبرستان چرسی بھنگی اور نشہ کرنے والے افراد کی آماجگاہ بن گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قبرستان میں کالا جادو کرنے والے جھوٹے پیروں نے قبضہ کر رکھا ہے اور اپنی مستقل رہائش گاہیں بنالی ہیں۔ صفائی کا ناقص انتظام انتظامیہ کی نااہلی ثابت کر رہا ہے گورکن اپنی من مانی کرتے ہیں قبروں پہ قبریں بنا رکھی ہیں ملازمین محکمہ متعلقہ صرف تنخواہیں لے رہے ہیں اس قبرستان کی دیکھ بھال بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔

(ج) کیا حکومت اس قبرستان کی چار دیواری کروانے و بھنگیوں، چرسیوں سے یہ قبرستان آزاد کروانے اور باقاعدہ گیٹ لگوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 8 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ جڑانوالہ شہر کا قبرستان واقع لاہور موڑ محکمہ کی نااہلی کا شکار ہے بلکہ قبرستان کی آدھی چار دیواری موقع پر موجود ہے اور باقی کا حصہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے تعمیر نہ ہو سکا تاہم پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت تخمینہ لاگت 40 لاکھ روپے چار دیواری قبرستان کے لئے مختص کر کے ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی برائے منظوری بھیج دیا گیا ہے۔ قبرستان سے چرسی، بھنگی اور نشہ کرنے والے افراد کو نکال دیا گیا ہے۔

(ب) قبرستان میں کالا جادو کرنے والے افراد موجود نہ ہیں اور نہ ہی وہاں جھوٹے پیروں نے قبضہ کر رکھا ہے پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ جو رہائش گاہیں بنی ہوئیں ہیں وہ لوگوں کی ذاتی ملکیت ہیں۔ قبرستان میں صفائی کروائی جاتی ہے اور اس کی مکمل دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔

(ج)ادارہ ہذا نے پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت قبرستان کی چاردیواری کے لئے جو فنڈز مختص کئے ہیں سکیم منظور ہونے کے بعد پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے شیڈول کے مطابق کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

ضلع جہلم میں بلدیاتی اداروں کے زیر انتظام سکولز کی تعداد اور ریٹائرڈ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*2605: **ملک محمد احمد خاں**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں بلدیاتی اداروں کے سکولوں کی تعداد کتنی ہے، بلدیاتی ادارے وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) ان بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ریٹائرڈ ملازمین کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کتنے بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ریٹائرڈ ملازمین ماہانہ پنشن وصول کر رہے ہیں کتنے ملازمین کے پنشن، گریجویٹی وغیرہ کی ادائیگی نہیں کی جارہی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ عید الفطر پر صوبہ بھر کے اکثر بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی نہیں ہوئی، جس کی بازگشت تمام ٹی وی چینل اور اخبارات میں رہی، خاص کر جہلم اور مصطفیٰ آباد للیانی قصور کے بلدیاتی اداروں کے ملازمین کو ادائیگی بالکل نہیں ہوئی۔

(ہ) کیا حکومت اس بابت ایکشن لینے اور ملازمین کو پنشن کے بقایاجات کی ادائیگی کروانے اور ان کو باقاعدگی سے پنشن کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع جہلم میں 2001 ڈیولوشن سے پہلے میونسپل کارپوریشن جہلم کے پاس 12 سکول تھے جبکہ میونسپل کمیٹی دینہ کے پاس ایک سکول تھا جو سب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت محکمہ تعلیم کے حوالے کر دیئے گئے تھے۔

(ب) ڈیولوشن سے پہلے میونسپل کارپوریشن جہلم کے تعلیمی اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کی تعداد 66 تھی جبکہ میونسپل کمیٹی، دینہ کے پاس بلدیاتی تعلیمی ادارے کا کوئی ریٹائرڈ ملازم نہ تھا۔

(ج) میونسپل کارپوریشن، جہلم کے تعلیمی اداروں سے 30 ریٹائرڈ ملازمین یا ان کی فیملی پنشن وصول کر رہے ہیں اور کسی بھی ریٹائرڈ ملازم کے بقایا جات بلدیہ کے ذمہ نہ ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کیونکہ ضلع جہلم کے بلدیاتی اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کو باقاعدہ پنشن کی ادائیگی ہو رہی ہے جبکہ میونسپل کمیٹی مصطفی آباد ضلع قصور میں کوئی تعلیمی ادارہ ہی نہ تھا۔

(ہ) ضلع جہلم کے کسی بھی بلدیاتی ادارے کے ذمہ کسی بھی پینشنر کے واجبات نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

ٹائم سکیل کی پروموشن کے نوٹیفکیشن پر عمل درآمد سے متعلقہ تفصیلات

*2767: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹائم سکیل پرموشن کے لئے نوٹیفیکیشن نمبر No.FD.PC.40-12/2017 جاری ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا نوٹیفیکیشن کے مطابق صوبہ بھر کے تمام سرکاری اداروں میں عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کے ذیلی ادارے لوکل گورنمنٹ بورڈ LGB درج بالا نوٹیفیکیشن کے مطابق ٹائم سکیل پرموشن دی جا رہی ہے۔

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ملازمین کو ٹائم سکیل پروموشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی یہ درست ہے۔

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی حد تک نوٹیفکیشن ہذا پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ دیگر محکمہ جات کے متعلق متعلقہ محکمہ جات سے رجوع کیا جانا مناسب ہو گا۔

(ج) جی ہاں۔ اس بابت لوکل گورنمنٹ بورڈ (ایل جی بی) کی جانب سے نوٹیفیکیشن LCS(Acctt-Misc)-2(71)/2018-P-II مورخہ 27.08.2019 جاری ہو چکا ہے۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی تتمہ "الف" یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درج بالا نوٹیفکیشن کی روشنی میں لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ملازمین کو ٹائم سکیل پروموشن کے لئے مستحق ملازمین کے کوائف مرتب کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: مین شالیمار لنک روڈ کے دونوں اطراف کثیر المنزلہ کمرشل عمارات کی تعمیر اور نقشہ عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*2801: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مین شالیمار لنک روڈ لاہور کے دونوں اطراف کتنی کثیر المنزلہ کمرشل عمارات تعمیر ہیں؟

(ب) کیاان تمام بلڈنگ کے نقشہ جات منظور کروائے گئے ہیں۔

(ج) کتنی بلڈنگ بغیر نقشہ کے تعمیر ہوئیں۔

(د) بغیر نقشہ تعمیر عمارات کے خلاف محکمہ نے کیاکارروائی کی ہے تفصیل سے مطلع فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) شالیمار لنک روڈ تین زونز (شالیمار زون، عزیز بھٹی زون اور گلبرگ زون) کی حدود میں واقع اور مین شالیمار لنک روڈ، لاہور کے دونوں اطراف میں کثیر المنزلہ 5 عدد عمارات موجود ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ 5 عدد عمارات متعلقہ اتھارٹی سے منظور شدہ ہیں جبکہ عزیز بھٹی زون کی حدود میں واقع مین شالیمار روڈ پر تمام تعمیرات عزیز بھٹی زون کے قیام سے پہلے کی تعمیر شدہ ہیں۔ تاہم نئی تعمیر ہونے والی H-Mall کا نقشہ 2016 میں عزیز بھٹی زون سے منظور شدہ ہے۔

(ج) کوئی بھی کثیر المنزلہ کمرشل بلڈنگ بغیر نقشہ تعمیر نہ ہوئی ہے۔

(د) محکمہ روزانہ کی بنیاد پر بغیر نقشہ منظوری تعمیرات کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ تاہم غیر قانونی تعمیر ہونے پر مسماری / سربمہری کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے مزید FIR کا اندراج کے لیے متعلقہ تھانہ میں اطلاع کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: شالیمار ٹاؤن میں پارکنگ سٹینڈز کی تعداد، پارکنگ فیس اور سٹینڈز کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*2877: **چودھری اختر علی:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالیمار ٹاؤن لاہور میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری پارکنگ سٹینڈ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) سرکاری پارکنگ سٹیڈز کا ٹینڈر کب ہوا تھا یہ کتنی رقم میں نیلام ہوئے ان کی تفصیل مع نام ٹھیکیدار کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج) ان پارکنگ سٹینڈز پر موٹر سائیکل، رکشہ اور کار وغیرہ کی پارکنگ فیس کتنی سرکاری طور پر مقرر کی گئی ہے کیا یہاں پر باقاعدہ پارکنگ کے چارٹ لگائے گئے ہیں۔

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان سرکاری سٹینڈز پر مقررہ فیس سے زائد فیس وصول کی جارہی ہے۔

(ہ) کیا حکومت ان سٹینڈز کے ٹھیکوں کی تحقیقات کروانے اور سرکاری فیس سے زیادہ پارکنگ فیس وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)شالیمار ٹاؤن میں 33 سرکاری پارکنگ اسٹینڈز موجود ہیں جو کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سے منظور شدہ ہیں۔اور غیر سرکاری پارکنگ اسٹینڈز کی تعداد معلوم نہیں لیکن جتنے بھی غیر سرکاری پارکنگ سٹینڈ چلائے جاتے ہیں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب)اکتوبر 2012 سے لاہور پارکنگ کمپنی قائم ہے جو کہ تمام سرکاری پارکنگ سٹینڈ کو اپنے سٹاف کے ساتھ چلا رہی ہے۔ان کی روزانہ کی آمدنی بنک آف پنجاب میں جمع کروائی جاتی ہے اور ہر سہ ماہی ریونیو کو ایم سی ایل کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب کے گزٹ کے مطابق مندرجہ ذیل ریٹ وصول کیے جاتے ہیں۔

موٹر سائیکل 10 روپے، کار 30 روپے، بس 50 روپے اور ٹرک 100 روپے

تمام سرکاری پارکنگ سٹینڈ پر بورڈ آویزاں کیے گئے ہیں۔

(د) جب کبھی بھی مقررہ فیس سے زیادہ کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اسکے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(ہ) سرکاری فیس سے زائد فیس وصول کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور ان کے خلاف ایف۔آئی۔آر کا اندراج ہوتا ہے اور محکمانہ کارروائی بھی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

گجرات بس سٹینڈ کی یومیہ آمدن و انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*3083: **جناب محمد عبد اللہ وڑائچ**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنرل بس سٹینڈ گجرات شہر کی اوسطاً یومیہ آمدنی کتنی ہے اس کے اکاؤنٹ میں کتنی رقم ہے اور اس اکاؤنٹ کو چلانے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گجرات شہر کے جنرل بس سٹینڈ کی مرمت ضروری ہے اور اس کے اندر موجود انتظامات کو بہتر بنانے کی بھی ضرورت ہے۔

(ج) کیا گجرات بس سٹینڈ پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا انتظام ہے۔اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جنرل بس سٹینڈ، میونسپل کارپوریشن گجرات کی مدات آمدن اڈہ فیس اور دکانات کا ماہانہ کرایہ پر ہیں، پچھلے تین سال کی آمدن درج ذیل ہے۔

سال	آمدن اڈا فیس	آمدن کرایہ دکانات (روپے)	کل (روپے)
2017-18	30,301,502	18,678,099	48,979,601
2018-19	31,101,460	21,393,665	52,795,125
2019-20	27,739,750	16,935,422	44,675,172
کل آمدن تین سالہ			146,749, 898

آمدن فی سال 48,716,633

اوسط آمدن ماہانہ 4,059,719

اوسط آمدن یومیہ 135,324

بمطابق سیکشن 122 پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019، لوکل فنڈ قائم کیا گیا ہے مذکورہ ایکٹ، 2019 کے سیکشن 123 کے تحت میونسپل کارپوریشن گجرات کی تمام تر آمدنی، جو ٹیکسوں، فیسوں، ریٹس، کرایہ جات یا دیگر کسی بھی محصول کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے لوکل فنڈ میں جمع کروائی جاتی ہے لہذا جنرل بس سٹینڈ سے حاصل ہونے والی آمدنی کیلئے علیٰحدہ سے اکاؤنٹ کھلوانے کی قانونی گنجائش نہیں۔ البتہ میونسپل کارپوریشن گجرات ہر ایک ٹیکس فیس وغیرہ کی وصولی کیلئے علیٰحدہ علیٰحدہ حساب رکھتی ہے جس سے ہر ٹیکس، فیس کی سالانہ، ماہانہ کلاسیفیکیشن (Classification) درست طور پر کی جاسکتی ہے حسب ضابطہ اڈہ فیس کی آمدنی کا علیٰحدہ سے بھی حساب رکھا جاتا ہے، پنجاب لوکل گورنمنٹ اکاؤنٹس رولز 2017 کے رول نمبر 3 کے تحت لوکل فنڈ اکاؤنٹ کو operate کرنے کی ذمہ داری چیف آفیسر (فنانس) اور ریزیڈنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر آڈٹ واکاؤنٹس (بحثیت اکاؤنٹس آفیسر) کی ہے۔

(ب) جنرل بس سٹینڈ گجرات "C" کلاس بس اسٹینڈ ہے اور میونسپل کارپوریشن گجرات نے "C" کلاس بس اسٹینڈ کی مطابقت سے انتظامات کر رکھے ہیں جہاں تک اسٹینڈ کی ضروری مرمت کا سوال ہے امسال میونسپل کارپوریشن برائے ضروری تعمیر و مرمت کا ایک پراجیکٹ زیر کارروائی لارہی ہے، انتظامات کی مزید بہتری کیلئے بھی اقدامات عمل میں لائے جائیں گے۔

(ج) جی ہاں! جنرل بس سٹینڈ گجرات پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے ایک عدد فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹھنڈے و گرم پانی کی فراہمی کیلئے الگ سے انتظامات بھی کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان میں جنرل بس اسٹینڈز کی حالت، سہولیات اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3084: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بہاولپور، رحیم یار خان اور بہاولنگر کے تینوں شہروں کے جنرل بس اسٹینڈ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مطلوبہ گنجائش رکھتے ہیں اور وہاں مسافروں کے لئے ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) یہ بس اسٹینڈز کب تعمیر ہوئے تھے کیاان کو وقتاً فوقتاً ریپیئر اور رینوویٹ کیا جاتا ہے ان کی مرمت / دیکھ بھال پر سال 2017 سے سال 2019 تک کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا ان بس اسٹینڈ پر پینے کا صاف پانی میسر ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

جھنگ شہر کے لاری اڈہ کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

***3219: جناب محمد معاویہ:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر کا لاری اڈا انتہائی خستہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاری اڈے سے ملحقہ پٹرول پمپ کو بطور بس اسٹینڈ استعمال کیا جارہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت جھنگ شہر کے لاری اڈے کی حالت کب تک بہتر کرنے نیز پٹرول پمپ مالکان اور ٹرانسپورٹ کمپنی کے خلاف کارروائی کرے گی تو کب تک، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ کہ جھنگ کا لاری اڈہ 1975 میں قائم ہوا تھا۔ لاری اڈہ کافی عرصہ غیر فعال رہنے کے بعد گزشتہ سال ضلعی انتظامیہ کی مدد سے فعال ہوا۔ مزید یہ کہ لاری اڈہ کو فعال بنانے کیلئے میونسپل کارپوریشن جھنگ نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے۔

(i) مسافر خانے کی حالت بہتر بنائی گئی اور تزین و آرائش کا کام ہوا۔

(ii) مسافروں کیلئے نئی لیٹرین بنائی گئیں۔

(iii) پینے کا پانی مہیا کیا گیا۔

(iv) نئی لائٹس و کیمرہ جات نصب کئے گئے۔

(ب) لاری اڈہ سے ملحقہ پٹرول پمپ تقریباً 300 میٹر دور سرگودھا روڈ پر واقع ہے اور معاملہ سیکرٹری (آر۔ٹی۔اے) جھنگ سے متعلقہ ہے۔ مزید یہ کہ پٹرول پمپ مالکان کے خلاف کارروائی کیلئے سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جھنگ کو بذریعہ چٹھی نمبری 113 مورخہ 25.01.2020 کو تحریر کر دیا گیا ہے۔

(ج) پارکنگ فیس مورخہ 20.01.2020 سے لاگو ہو چکی ہے۔ پارکنگ فیس کی آمدن میں اضافہ ہو گیا ہے۔ جس سے لاری اڈہ کی حالت بہتر کی جائے گی۔ مزید یہ کہ پٹرول پمپ مالکان کے خلاف کارروائی کیلئے سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جھنگ کو بذریعہ چٹھی نمبری 114 مورخہ 25.01.2020 کو تحریر کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: ضرار شہید روڈ کینٹ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3337: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضرار شہید روڈ کینٹ لاہور غازی آباد پھاٹک سے عسکری 9 تک تقریباً آدھا کلو میٹر سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس سڑک پر کافی دفعہ حادثات میں لوگ شدید زخمی اور گاڑیوں کا نقصان بھی ہو چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس آدھا کلو میٹر سڑک کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ضرار شہید روڈ کینٹ لاہور غازی آباد پھاٹک عسکری 9 تا رنگ روڈ چونگی گجرپورہ تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت اس سڑک کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس ضمن میں پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت سال 20-2019 میں ضرار شہید روڈ سے چونگی گجرپورہ اور لنک بہار شاہ روڈ عزیز بھٹی زون، لاہور کے نام سے منصوبہ کی منظوری دی گئی ہے۔ جس کے لئے 154.566 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جس کا ٹینڈر مورخہ 09.07.2020 کو میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی جانب سے کیا گیا ہے اور اس کا ورک آرڈر بمطابق نمبری (294 MO(I) مورخہ 25.07.2020 کو جاری کیا جا چکا ہے اور موقع پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: غازی آباد سڑک کو دورویہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3338: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوڑے پل کینٹ مین ہربنس پورہ روڈ اشفاق چوک کے ساتھ ایک سڑک غازی آباد کو جاتی ہے جس پر ٹریفک کا بہاؤ بہت زیادہ ہے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت ہربنس پورہ مین روڈ کے ساتھ غازی آباد سڑک کو دورویہ مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ جوڑے پُل کینٹ میں ہربنس پورہ روڈ اشفاق چوک کے ساتھ ایک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) سڑک کا سروے کیا گیا ہے جس کی مرمت پر 63.67 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے تاہم مجوزہ سڑک پر سیوریج لائن بچھنے والی ہے جو کہ محکمہ واسا (LDA) کا کام ہے۔ سیوریج لائن بچھانے کے بعد سڑک کی تعمیر و مرمت کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس ملکیتی غیر ملکیتی مشینری کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3357: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس کتنے ٹرک، ڈمپر، ٹریکٹر اور دیگر مشینری ہے؟

(ب) یہ مشینری کب اور کس کے ادوار میں خرید کی گئی تھی۔

(ج) کیا یہ مشینری اس کمپنی کی ملکیت ہے یا دیگر کسی ادارے کی ملکیتی بھی ہیں۔؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس کمپنی کی کافی مشینری ڈیرہ غازی خان منتقل کی گئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس ادارے کی ملکیتی مشینری واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی ملکیتی 92 صفائی کی گاڑیاں شہر میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ موجودہ گاڑیوں میں سے 19 گاڑیاں میونسپل کارپوریشن بہاولپور سے 2014 میں کمپنی فلیٹ میں ضم کی گئی تھیں جبکہ باقی ماندہ 73 گاڑیاں سال 2014 سے 2016 کے درمیان خریدی گئی ہیں۔ نیز اوپر بیان کردہ تمام گاڑیاں شہر میں صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں۔ ان 73 گاڑیوں کی تفصیل زیریں بالا تحریر ہے:

نمبر شمار	گاڑیوں کی اقسام	تعداد
1	منی ڈمپرز	40

2	ویسٹ کمپیکٹرز	14
3	ڈمپ ٹرکس	10
4	آرم رول ٹرکس	4
5	روڈ واشر	1
6	فرنٹ لوڈر	3
7	فرنٹ بلیڈ	1

(ب) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی ملکیتی 73 صفائی کی گاڑیاں سال 2014 سے 2016 کے درمیان خریدی گئی ہیں جبکہ 19 گاڑیاں میونسپل کارپوریشن بہاولپور سے 2014 میں کمپنی فلیٹ میں ضم کی گئی تھیں۔ بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس 92 گاڑیوں کا فلیٹ شہر میں صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہا ہے۔

(ج) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی ملکیتی 73 صفائی کی گاڑیاں ہیں جبکہ 19 گاڑیاں میونسپل کارپوریشن بہاولپور سے 2014 میں کمپنی فلیٹ میں ضم کی گئی تھیں۔ بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس موجود 92 گاڑیاں شہر میں صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں۔

(د) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی جانب سے ایک ڈمپ ٹرک عارضی بنیادوں پر ڈیرہ غازی خان بھیجا گیا تھا جو بعد ازاں ایک ہفتہ بعد ہی واپس بہاولپور پہنچ کر کمپنی فلیٹ میں شامل ہو گیا تھا اور شہر میں روزمرہ کی صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہا ہے۔

(ہ) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی تمام گاڑیاں اس وقت کمپنی کے پاس ہی ہیں اور بہاولپور شہر میں صفائی کے فرائض ہی سرانجام دے رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

رحیم یار خان: منظور شدہ مویشی منڈیوں کی تعداد، مقام اور ٹھیکہ پر دینے کے طریقہ سے متعلقہ تفصیلات

*3368: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنی منظور شدہ مویشی منڈیاں کس کس جگہ پر لگتی ہیں؟

(ب) ان منڈیوں کو ٹھیکہ پر دینے کا طریق کار کیا ہے۔

(ج) یہ کتنے عرصہ کے لئے ٹھیکہ پر دی جاتی ہیں اور ٹھیکہ دینے کی اتھارٹی کس کے پاس ہوتی ہے۔

(د) آخری بار یہ کب اور کتنی رقم پر ٹھیکہ پر دی گئیں منڈی وائز تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سات مویشی منڈیاں منظور شدہ ہیں جن کے مقام درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام منڈی مویشیاں، ضلع رحیم یار خان	مقام منڈی مویشیاں
1	صادق آباد	کے ایل پی روڈ نزد منٹھار پٹرولیم سروس
2	شیخ واہن	کے ایل پی روڈ نزد سلیم آباد
3	ظاہر پیر	نزد کے ایل پی روڈ بینظیر روڈ نزد سی پیک پل
4	لیاقت پور	لیاقت پور سٹی نزد واپڈا گریڈ اسٹیشن
5	خان پور	خان پور سٹی نزد واپڈا گریڈ اسٹیشن
6	خان بیلہ	کے ایل پی روڈ، نزد این ایل سی ڈپو
7	ترنڈہ محمد پناہ	کے ایل پی روڈ نزد ٹیلی فون ایکسچینج

(ب) مختلف سروسسز کے ٹھیکیدار بذریعہ نیلام عام بحوالہ وضع کردہ پالیسی رولز و قوانین تابع پنجاب لوکل گورنمنٹ آکشن آف کولیکشن رائٹس رولز 2016 کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔ ٹھیکہ جات کی زیادہ سے زیادہ مدت ایک سال ہوتی ہے۔ ہر مالی سال کے شروع سے پہلے اخبارات میں ٹھیکہ جات کے نیلام کا اشتہار دیا جاتا ہے جس میں نیلامی کی تاریخ اور قواعد و ضوابط شامل ہوتے ہیں یہ اشتہار PPRA Punjab پیراپنجاب کی ویب سائیٹ پر بھی upload کیے جاتے ہیں۔ مقررہ تاریخ کو اہل افراد متعلقہ ٹھیکہ کے لیے بولی دیتے ہیں۔ سب سے زیادہ بولی دہندہ کو ٹھیکہ آفر کیا جاتا ہے۔ جن سروسز کا ٹھیکہ نہیں ہوتا ان کی ریکوری کمپنی کا عملہ خود کرتا ہے۔

(ج) ٹھیکہ جات کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے دیئے جاتے ہیں اور ان کی زیادہ سے زیادہ مدت ایک سال ہوتی ہے ٹھیکہ جات کے لیے کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل کی ہے جو کہ 5 ممبران پر مشتمل ہے۔ جن میں منیجنگ ڈائریکٹر کمپنی (ہیڈ) جنرل منیجر آپریشن (ممبر)، چیف فنانشل آفیسر (ممبر)، میونسپل فنانس آفیسر (ممبر)، اور ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک (ممبر) شامل ہیں۔ نیلام عام میں سب سے زیادہ بولی دینے والے فرد یا فرم کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔

(د) آخری مرتبہ یہ مویشی منڈیاں مورخہ 20.05.2020 کو عرصہ 6 ماہ از 01.07.2020 تا 31.12.2020 مختلف سروسز کے لیے ٹھیکہ پر دی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منڈی مویشیاں	نام سروسز	کل رقم ٹھیکہ جات (روپے)
1	صادق آباد	پارکنگ، الائیڈ سروسز	38,90,000/-
2	شیخ واہن	پارکنگ، الائیڈ سروسز، دکان زیورات مویشیاں	2,22,70,000/-
3	ظاہر پیر	پارکنگ، الائیڈ سروسز	78,35,000/-
4	لیاقت پور	پارکنگ، الائیڈ سروسز، دکان زیورات مویشیاں	10,24,000/-
5	خان پور		ٹھیکہ تاحال نہیں ہوا
6	خان بیلہ	پارکنگ، الائیڈ سروسز	6,18,000/-

7	ترنڈہ محمد پناہ	پارکنگ	2,00,000/-

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور میں منظور شدہ مذبح خانوں کی تعداد اور غیر قانونی مذبح خانوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3407: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت کتنے مذبح خانے Slaugter Houses ہیں کیا تمام مذبح خانے حکومت کی منظوری سے چل رہے ہیں نیز یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا تمام مذبح خانوں میں سلاٹرنگ کا کام حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کیا جاتا ہے اور تمام ذبح کئے جانے والے جانوروں کو وٹرنیری ڈاکٹر / سٹاف ذبح سے پہلے چیک کرتے ہیں۔

(ج) کیا لاہور میں غیر قانونی مذبح خانے بھی ہیں سال 2019 کے دوران کتنے غیر قانونی مذبح خانوں کی نشاندہی ہوئی اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی جو کارروائی کی گئی ہے ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

رحیم یار خان میں نئے بس اڈوں کی تعمیر اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3445: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں نیا بس اڈا کب سے زیر تعمیر ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بس اسٹینڈ ہذا کی تعمیر کے لئے بجٹ میں فنڈز رکھے گئے ہیں۔

(ج) اسٹینڈ ہذا کے ابھی تک مکمل طور پر فعال نہ ہونے اور تعمیرات نامکمل ہونے میں کون کون سے عوامل مانع ہیں نیز کب تک یہ اسٹینڈ مکمل طور پر فنکشنل کر دیا جائے گا تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: شاہی قلعہ اور اس کے بفر زون میں سیاحت کے فروغ کیلئے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3515: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا شاہی قلعہ لاہور اور اس کے Peripherial زون میں سیاحت کے فروغ کے لیے ہیریٹیج وار بن ری جنریشن کا منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ شاہی قلعہ کے گردونواح میں بفرزون اور Peripherial Zone کی بحالی اور تزئین و آرائش کا PC-1 تیار کر لیا گیا ہے جس میں ٹیکسالی گیٹ اور رم مارکیٹ فورٹ روڈ شامل ہے۔

(ب) شاہی قلعہ کے گردونواح میں بفرزون اور Peripherial Zone کا علاقہ جو کہ فرانسیسی گورنمنٹ (AFD) کے تعاون سے تیار کیا جائے گا اور اس میں Aga Khan Cultural Service Pakistan بھی والڈ سٹی اتھارٹی کی مدد کرے گی۔

اس پورے پراجیکٹ میں پنجاب گورنمنٹ کا PKR 50.4 Million استعمال ہوگا اور باقی فرانسیسی گورنمنٹ دے گی جسکی لاگت USD 23.63 Million ہوگی۔ اس پراجیکٹ کا ایریا ٹیکسالی گیٹ اور رم مارکیٹ فورٹ روڈ ہے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس پراجیکٹ کے مکمل ہونے سے سیاحت کو فروغ ملے گا اور علاقے میں Economic Regeneration ہوگی جسکی وجہ سے ورلڈ ہیریٹیج کو اعلیٰ درجہ ملے گا اور بین الاقوامی سطح پر Image improve بھی ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

چنیوٹ: پی پی 95 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3551: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 95 چنیوٹ میں کون کون سی سڑکیں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی ہیں؟

(ب) ان سڑکوں میں سے کس کس کی مرمت / تعمیر جاری ہے۔

(ج) کون کون سی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں۔

(د) ان سڑکوں کی مرمت / تعمیر کے لیے کتنی رقم درکار ہے اور ان کے لیے کب تک حکومت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنے ملازمین کی مزید ضرورت ہے۔

(و) کیا حکومت اس پسماندہ حلقہ کی سڑکوں کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 95 میں تحصیل کونسل چنیوٹ کی 15 سڑکات ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 20-2019 میں پی پی 95 میں PMSP(Phase-I) پروگرام کے تحت درج ذیل تین سڑکات کی رینویشن کی گئی جبکہ ایک پر کام جاری ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ (رقم ملین روپے)	موجودہ صورت حال
1	امپرومنٹ آف روڈز دیوان چوک رجوعہ روڈ تا سوئی گیس چوک رجوعہ تحصیل چنیوٹ	3.010	کام مکمل ہے
2	امپرومنٹ آف روڈ از لاہور روڈ تا آبادی دولو آلہ سادات	4.400	کام مکمل ہے
3	امپرومنٹ آف روڈ از رجوعہ سادات بطور کوٹ احمد یار	12.265	کام مکمل ہے
4	امپرومنٹ آف روڈ از جھمرہ روڈ بطرف چک نمبر 127 بھٹی والا	2.140	کام مکمل ہے

(ج)پی پی 95میں تحصیل کونسل چنیوٹ کی 15 سڑکات میں سے 4کی مرمت ہو چکی ہے اور 11 سڑکات مرمت طلب ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان سڑکات کے مرمت طلب حصے کی لمبائی تقریباً 70 کلومیٹر ہے

(د)ان سڑکات کی مرمت کے تخمینہ کیلئے سروے جاری ہے۔

(ہ) تحصیل کونسل میں اس وقت 14 ملازمین سڑکات کی دیکھ بھال کیلئے کام کر رہے ہیں اور حسب ضرورت محکمہ ہائی وے بھی افرادی قوت فراہم کرتا رہتا ہے۔

(و)جی ہاں۔ یہ سڑکات عرصہ دراز سے مرمت طلب ہیں اور فنڈز کی دستیابی پر حلقہ کی سڑکوں کو پختہ / مرمت کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

چنیوٹ: ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور لوکل گورنمنٹ کو ڈویلپمنٹ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3552: **سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈسٹرکٹ گورنمنٹ چنیوٹ اور لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ چنیوٹ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مدوائز کتنا کتنا ہے ڈویلپمنٹ فنڈز کتنا ہے؟

(ب)سال 20-2019 میں کتنی رقم ترقیاتی فنڈز پر خرچ کی گئی ہے ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج)ان میں سے کتنے منصوبہ جات اسی سال میں مکمل ہو جائیں گے۔

(د) کتنی سڑکیں تعمیر کی جا رہی ہیں اور کتنی مرمت کی جا رہی ہیں ان سڑکوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ہ) کس کس سڑک کے لیے مزید رقم درکار ہے۔

(و) حکومت ان سڑکوں کے لیے کب تک فنڈز فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

بہاولپور: میونسپل کارپوریشن بہاولپور میں سرکاری ٹیوب ویل کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*3575: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن بہاولپور کی حدود میں کتنے ٹیوب ویل برائے سپلائی واٹر کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) اس شہر کی کتنی آبادی کو سرکار کی جانب سے نصب کردہ ٹیوب ویلوں سے پینے کے پانی کی سہولت حاصل ہے اور کتنی آبادی اس سہولت سے محروم ہے۔

(ج) موجودہ مالی سال 20-2019 کے دوران اس کارپوریشن کی حدود میں ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) اس کارپوریشن کی کتنی آبادی اس نئے تنصیب ہونے والے ٹیوب ویل سے استفادہ کرے گی۔

(ہ) ان ٹیوب ویل کو چلانے کے لیے کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن بہاولپور کی حدود میں 74 ٹیوب ویل نصب ہیں جو کہ مندرجہ ذیل جگہوں پر نصب ہیں۔

1	احمد پور کینال برانچ (کارپوریشن)	24 نمبر
2	ماڈل بازار (کارپوریشن)	2 نمبر
3	ماڈل ٹاؤن سی (پبلک ہیلتھ)	2 نمبر
4	محلہ اسلام پورہ (کارپوریشن)	1 نمبر
5	گوٹھ لشکر غفور آباد (کارپوریشن)	8 نمبر
6	احمد پور کینال برانچ (پبلک ہیلتھ)	6 نمبر
7	بند دریائے ستلج نزد بستی قادر آباد (پبلک ہیلتھ)	10 نمبر
8	رحمت کالونی (کارپوریشن)	4 نمبر
9	سیٹلائیٹ ٹاؤن (کارپوریشن)	1 نمبر
10	نزد ریلوے برج (کارپوریشن) 6 نمبر	6 نمبر
11	بند دریائے ستلج نزد بستی ویسلاں (کارپوریشن)	10 نمبر
ٹوٹل		74 نمبر

(ب) شہر کی 50% آبادی کو نصب کردہ ٹیوب ویلوں سے پینے کے پانی کی سہولت حاصل ہے اور 50% آبادی اس سہولت سے محروم ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے دوران اس کارپوریشن کی حدود میں ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) مالی سال 20-2019 میں کوئی ٹیوب ویل نہ لگایا گیا ہے۔

(ہ) ان ٹیوب ویلز کو چلانے کے لئے میٹروپولیٹن کارپوریشن بہاولپور میں 56 ملازمین تعینات ہیں جبکہ پبلک ہیلتھ اسکیموں کو چلانے کے لئے 37 ملازمین تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: سکھ نہر سٹاپ سلطان محمود روڈ پر ناجائز تجاوزات سے ٹریفک کی روانی میں خلل سے متعلقہ تفصیلات

*3637: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکھ نہر سٹاپ سلطان محمود روڈ لاہور پر ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے؟

(ب) مذکورہ تجاوزات کی وجہ سے یہاں پر ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بڑے ٹرالے اور کنٹینر بھی رنگ روڈ سے اس سڑک پر آجاتے ہیں جن کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک بند رہتی ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سلطان پورہ محمود روڈ لاہور سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے اور کنٹینر ٹرالے کو روڈ پر آنے پر بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

اوکاڑہ: شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے سال 20۔2019 میں فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3674: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اس شہر کی کون کون سی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ان سڑکوں کے نام اور لمبائی مع چوڑائی بتائیں۔

(ج) ان سڑکوں کے لیے کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی گئی ہے۔

(د) ان سڑکوں کا ٹھیکہ کس کس فرم کو دیا گیا ہے۔

(ہ) ان سڑکوں کے لیے ٹینڈر کب دیا گیا تھا۔

(و) ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کب تک ہو جائے گے۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

سیالکوٹ: پی پی 37 کی گلیوں اور نالیوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***3683: سیدہ فرح اعظمی**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سیالکوٹ کے حلقہ پی پی 37 کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں نالیاں اور گلیاں پختہ نہ ہونے کی وجہ سے استعمال شدہ پانی راستے میں کھڑا رہتا ہے جس سے لوگوں کو انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ حلقہ 37 کی گلیاں اور نالیاں کب پختہ ہوں گی مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ نے پی پی 37 کی گلیوں و نالیوں کی تعمیر و بحالی کے لیے مبلغ 90 ملین روپے کے 11 منصوبہ جات پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کی مد میں شروع کر رکھے ہیں جو کہ تقریباً تکمیل کے قریب ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ نے مفاد عامہ میں پی پی 37 کے مین ہول کورز و سلیب کے ٹینڈرز (فریم ورک کنٹریکٹ برائے سال 21-2020 مورخہ 08.08.2020 کو طلب کئے ہیں (کاپی اشتہار تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

جہلم سینٹری ورکرز کی اسامیوں کی تعداد اور بلدیہ جہلم کو سال 19-18-2017 میں فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***3684: محترمہ سبرینہ جاوید**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جہلم میں سینٹری ورکرز کی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور ہر یوسی کی سطح پر سینٹری ورکرز کی حاضری کو یقینی بنانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) میونسپل کمیٹی جہلم کو 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے فنڈز جاری کیے گئے کتنے خرچ ہوئے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی جہلم میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کارپوریشن، جہلم میں 180 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں اور ہر روز سینٹری سپروائزر اپنے اپنے وارڈز میں حاضری لگاتا ہے۔اوران سے صفائی کا کام کرواتا ہے۔ جس کو چیف سینٹری انسپکٹر روزانہ کی بنیاد پر چیک کرتا ہے۔

(ب)میونسپل کارپوریشن جہلم کو18-2017 میں مبلغ-/79582800روپے جاری ہوئے اور-/79582800روپے خرچ ہوئے اور 19-2018 میں میونسپل کمیٹی جہلم کو-/69967300روپے جاری ہوئے اور-/69967300روپے خرچ ہوئے۔

(ج)میونسپل کارپوریشن جہلم کا ٹوٹل سٹاف 402 ہے اور 312 ملازم کام کر رہے ہیں اور 90 اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

گوجرانوالہ: ڈی سی کی طرف سے سڑکوں کی تعمیرومرمت کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*3720: **چودھری عادل بخش چٹھہ**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)موجودہ ڈی سی گوجرانوالہ نے اپنی تعیناتی سے آج تک کتنی سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کی منظوری دی ہے ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب)D.C کو کتنی مالیت تک کے منصوبوں کی منظوری دینے کا اختیار ہے اور کس قاعدہ / قانون کے تحت ہے۔

(ج) کیا موجودہ ڈی سی گوجرانوالہ نے جن سڑکوں کی تعمیر / مرمت کی منظوری دی ان کی منظوری سے قبل اس ضلع کے عوامی نمائندوں سے رائے / مشورہ لیا تھا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت موجود ڈی۔ سی گوجرانوالہ کی جانب سے سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے منصوبوں کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)موجودہ ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے اپنی تعیناتی سے آج تک کسی سڑک کی انتظامی منظوری نہ دی ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی(DDC) جس کے چیئرمین ڈپٹی کمشنر ہیں کو 50 ملین روپے تک منصوبوں کی منظوری دینے کا اختیار ہے بحوالہ حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر 82/5-FD(FD)II مورخہ 24.01.2017 کا پی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)موجودہ ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے اپنی تعیناتی سے آج تک کسی سڑک کی انتظامی منظوری نہیں دی ہے۔

(د)موجودہ ڈپٹی کمشنر نے کسی بھی سڑک کی انتظامی منظوری نہ دی ہے البتہ ضلع کا انتظامی آفیسر ہونے کے ناطے اگر کوئی شکایت ہو تو ڈپٹی کمشنر تحقیقات کرواسکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: گوالمنڈی کے علاقہ میں پختہ تجاوزات کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

***3732: محترمہ فرحت فاروق:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کچہ نسبت روڈ اور گوالمنڈی لاہور کے علاقہ میں لوگوں نے جگہ جگہ پختہ تجاوزات بنا رکھی ہے ان Constructed اور Solid تجاوزات کی وجہ سے ان علاقہ کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور ٹریفک کی روانی میں بھی خلل پڑتا ہے؟

(ب) کیا متعلقہ ادارہ ان ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے اور اس کے ذمہ داران لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ کچا نسبت روڈ اور گوالمنڈی لاہور کے علاقہ میں لوگوں نے جگہ جگہ پختہ تجاوزات بنا رکھی ہیں۔ گنجان آباد علاقہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ علاقہ کے مکینوں کو مشکلات پیش آتی ہیں۔

(ب) ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن) داتا گنج بخش زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی زیر نگرانی مورخہ 10.11.2020 کو گرینڈ آپریشن کر کے 17 عدد پختہ تجاوزات (تھڑے، تندور، سیڑھیاں وغیرہ) مسمار کر دیئے ہیں۔ علاوہ ازیں عملہ تہہ بازاری داتا گنج بخش زون، میٹروپولیٹن لاہور وقتاً فوقتاً عارضی تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے اور مذکورہ علاقہ سے کیے گئے ضبط شدہ سامان کو داخل سٹور کرتا ہے اور سٹور سے سامان کی واپسی کی مد میں تجاوز کنندگان کو گزشتہ 2 ماہ میں مبلغ -/35000 روپے جرمانہ بھی کیا گیا۔ عملہ ریگولیشن داتا گنج بخش زون میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی جانب سے عارضی و مستقل تجاوزات کے خلاف آئندہ بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن)، داتا گنج بخش زون کی سربراہی میں سکواڈ تشکیل دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور: سڑکوں پر چیلوں کوؤں کیلئے حرام گوشت بیچنے والوں کی سرکوبی سے متعلقہ تفصیلات

***3779: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کی مختلف سڑکوں پر لوگ حرام گوشت صدقے کے نام پر حرام جانوروں کے لیے فروخت کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن پرندوں کو مذکورہ حرام گوشت ڈالا جاتا ہے وہ حلال پرندوں کے بچوں کے دشمن ہوتے ہیں جس کی مثال فاختہ کی ہے کہ جب وہ انڈے دیتی ہے تو کوا اور چیل وغیرہ آکر اس کے انڈے توڑ کر کھا جاتے ہیں جس سے مختلف پرندوں کی نسل کشی ہو رہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ حرام گوشت بیچنے والوں کی وجہ سے مختلف شاہرات پر گندگی پھیلتی ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حرام گوشت صدقے کے نام پر بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ بات درست ہے کہ راوی کے پُل و کینال روڈ وغیرہ پر کچھ لوگ جانوروں کے گوشت کو بطور صدقے کا گوشت فروخت کرتے ہیں۔

(ب) ممکنہ طور پر درست ہے تاہم متعلقہ محکمہ جات (محکمہ ماحولیات اور محکمہ وائلڈ لائف و جنگلات) ممکنہ طور پر اس سوال کا حتمی جواب دے سکتے ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ گوشت بیچنے والوں کی وجہ سے شاہرات پر ممکنہ طور پر گندگی پھیلتی ہے۔

(د) جی ہاں مختلف محکمہ جات جن میں ماحولیات، وائلڈ لائف، پولیس، مقامی حکومت و سماجی بہبود حسب ضابطہ کارروائی کرتے ہیں جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور نے ماہ ستمبر اور اکتوبر 2020 میں حرام گوشت صدقے کے نام پر فروخت کرنے والوں کے خلاف بلا تفریق کارروائی کرتے ہوئے 34 عدد سیل پوائنٹ ختم کروائے ہیں مزید یہ کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ان کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

لاہور: شہر میں سال 19-2018 میں نئے پارکنگ سٹینڈز کی تعمیر اور مختص کردہ شرح فیس سے متعلقہ تفصیلات

* **3781: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں سال 19-2018 میں کتنے نئے پارکنگ سٹینڈ بنائے گئے ان کی شرح فیس کتنی مختص کی گئی ہے ہر سٹینڈ کا ٹھیکہ اور شرح وصولی فیس تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں مختلف پارکنگ سٹینڈ جن میں شادی ہال اور مختلف مین سٹوروں کی پارکنگ شامل ہے منہ مانگے دام وصول کرتے ہیں اور ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔

(ج) جوہر ٹاؤن ایل ڈی اے پلازہ اور اس کے گردونواح میں جتنے بھی پارکنگ سٹینڈ بنائے گئے ہیں ان میں کار، موٹر سائیکل، مزدہ اور ٹرک وغیرہ کی پرچی فیس کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غیر قانونی اضافی رقم کی وصولی پر پارکنگ سٹینڈ کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شہر میں 19-2018 میں کوئی نیا پارکنگ سٹینڈ نہیں بنایا گیا بلکہ لاہور پارکنگ کمپنی میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور سے منظور شدہ 205 پارکنگ سٹینڈ اپنے سٹاف کے ساتھ چلا رہی ہے اور کوئی بھی پارکنگ اسٹینڈ ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا جبکہ لاہور پارکنگ کمپنی گورنمنٹ کے منظور شدہ ریٹس کے مطابق پارکنگ فیس موصول کرتی ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

بس ٹرک:Rs.100

ٹریکٹر ٹرالی، مزدہ وین وغیرہ:Rs.50

کار:Rs.30

موٹر سائیکل:Rs.10

سائیکل:Rs.5

(ب)لاہور پارکنگ کمپنی تمام منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز (خواہ وہ شادی ہال یا مین سٹوروں کی پارکنگ ہو) گورنمنٹ ریٹس کے مطابق چلا رہی ہے اور جب بھی کوئی غیر قانونی پارکنگ سٹینڈ لاہور پارکنگ کمپنی کے نوٹس میں آتا ہے تو اسکے خلافParking Bylaws کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اس طرح کی کارروائی کے نتیجے میں مالی سال 20-2019 کے دوران 174 ایف آئی آرز درج کروائی گئیں جبکہ فروری تا اکتوبر 2020 میں 25 لاکھ 5 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(ج)جوہر ٹاؤن ایل ڈی اے پلازہ اور اس کے گرد و نواح میں لاہور پارکنگ کمپنی کا منظور شدہ پارکنگ سٹینڈ ہے جہاں پر لاہور پارکنگ کمپنی گورنمنٹ کے منظور شدہ ریٹس کے مطابق پارکنگ فیس موصول کرتی ہے جو کہ جُز الف میں درج ہے۔

(د)لاہور پارکنگ کمپنی منظور شدہ سٹینڈ پر گورنمنٹ کے منظور شدہ ریٹس کے مطابق پارکنگ فیس موصول کرتی ہے۔جب بھی کسی غیر قانونی پارکنگ سٹینڈ سے اوور چارجنگ کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس پہParking Bylaws کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3805: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں منظور شدہ اسٹینڈ کی تعداد تقریباً 100 کے قریب ہے۔منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز کے علاقے اور ان کی سالانہ آمدن کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں 200 کے قریب اسٹینڈ غیر منظور شدہ ہیں لیکن ٹھیکیدار ٹوکن لوکل گورنمنٹ والے دے رہے ہیں کیا محکمہ لوکل گورنمنٹ اور لاہور میٹروپولٹین کارپوریشن کا عملہ اس دھندے میں ملوث ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر منظور شدہ اسٹینڈ اقبال ٹاؤن، جوہر ٹاؤن، سمن آباد، مزنگ، گلبرگ، موہنی روڈ، گوالمنڈی، لاری اڈے کے اطراف اور مومن پورہ و دیگر علاقہ جات میں چل رہے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر قانونی اسٹینڈ کی وجہ سے حکومت کو کروڑوں روپے سالانہ کا نقصان ہو رہا ہے اور ٹریفک کی روانی بھی بہت متاثر ہوتی ہے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت غیر منظور شدہ اسٹینڈ چلانے والوں اور اس دھندے میں ملوث ذمہ داران افسران و اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور پارکنگ کمپنی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا ذیلی ادارہ ہے۔ لاہور پارکنگ کمپنی کے پاس 205 نوٹیفائیڈ پارکنگ اسٹینڈ ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ جبکہ لاہور پارکنگ کمپنی کی سالانہ آمدن مالی سال 19-2018 میں 19 کروڑ 96 لاکھ 68 ہزار 990 روپے ہے۔

(ب) لاہور میں غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کی تعداد معلوم نہیں ہے۔ اگر کوئی غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈ رپورٹ ہوتا ہے تو اس کے خلاف Parking Bylaws کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) لاہور کے کسی بھی علاقہ میں جب بھی کوئی غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈ لاہور پارکنگ کمپنی کے نوٹس میں آتا ہے تو پارکنگ کمپنی Parking Bylaws کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے اس کو میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور سے نوٹیفائیڈ کروانے کے بعد اپنے قبضہ میں لے لیتی ہے۔ غیر منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں بھی چل رہے ہیں جن کے خلاف Parking Bylaws کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جن میں مالی سال 20-2019 کے دوران 174 ایف آئی آر درج کروائی گئی جبکہ فروری تا اکتوبر 2020 میں 25 لاکھ 5 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(د) زیادہ تر غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز پرائیویٹ لینڈ پہ ہیں جس کی وجہ سے نقصان کا اندازہ لگانا ناممکن ہے تاہم اگر کوئی غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی سائیڈ پر چل رہا ہو تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کر کے اس کا قبضہ واپس لے لیا جاتا ہے۔

(ہ) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور و لاہور پارکنگ کمپنی غیر منظور شدہ اسٹینڈ چلانے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لانے میں مصروف عمل ہیں جبکہ کوئی بھی ایم سی ایل یا لاہور پارکنگ کمپنی کا افسر غیر منظور شدہ اسٹینڈ چلانے میں ملوث نہ ہے اگر کسی بھی افسر کے خلاف کوئی بھی شکایت موصول ہوئی تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

ضلع اوکاڑہ، بصیر پور اور منڈی احمد آباد میں سیوریج، سولنگ اور ٹف ٹائل کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*3814: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیر پور اور منڈی احمد آباد (ضلع اوکاڑہ) شہروں کے لئے سیوریج، سولنگ، ٹف ٹائل وغیرہ کا ایک جامع منصوبہ 17-2016 میں بنایا گیا تھا؟

(ب) مندرجہ بالا منصوبوں پر اب تک کتنا کام ہو گیا ہے اور کتنا کام باقی ہے۔

(ج) کیا ان منصوبہ جات کو حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 25 جنوری 2021 | سیکرٹری

بروز منگل 26 نومبر 2019 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1		
2		
3		
4		
5		
6		
7		
8		
9		
10		
11		
12		
13		
14		
15		

		16
		17
		18
		19

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 26 جنوری 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع اوکاڑہ میں سیور مین کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

500:جناب منیب الحق: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر میں اس وقت کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں؟

(ب)اوکاڑہ شہر میں سیور مین کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا۔

(ج)اوکاڑہ شہر میں ہر یونین کونسل کی سطح پر کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں کیا ان کی تعداد آبادی اور شہر کے تناسب سے ناکافی ہے۔

(د) کیا حکومت ہر یونین کونسل کی سطح پر سیور مینوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)اس وقت 57 افراد پر مشتمل عملہ بطور سیور مین میونسپل کمیٹی اوکاڑہ میں ڈیوٹی ادا کر رہا ہے۔

(ب)کل 11 عدد اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں سے 04 عدد اسامیاں منظور شدہ شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ اور 07 عدد اسامیاں Contingent paid سٹاف کی خالی ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے نئی اسامیوں کی تعیناتی پر پابندی عائد ہے جو نہی نئی تعیناتیوں کی اجازت حاصل ہو گی خالی اسامیاں پُر کر لی جائیں گی۔

(ج)اوکاڑہ شہر 11 سابقہ یونین کونسل موجودہ 50 وارڈ پر مشتمل ہے علاوہ ازیں جو اربن ایریا حدود ضلع کونسل میں واقع ہے اس میں بھی مفاد عامہ کے پیش نظر بندش سیور کی شکایات کا ازالہ کر رہا ہے۔ آبادی و ایریا کے تناسب سے منظور شدہ شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ میں سیور مین کی کل 49 اسامیاں منظور ہیں جو کہ آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں۔

(د) نئی تعیناتیوں کے سلسلہ میں حکومتی ہدایات پر من وعن عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

ساہیوال: میونسپل کارپوریشن میں کچرہ اٹھانے والے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

728:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے تحت کچرہ، کوڑا کرکٹ اور صفائی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب)ہر یونین کونسل میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں یونین کونسل لیول پر کون سربراہی کرتا ہے اور ان کے اوپر کون کون سے ملازمین نگرانی کرتے ہیں۔

(ج)مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں مذکورہ کارپوریشن نے کتنی رقم صفائی پر خرچ کی ہے۔

(د)اس کارپوریشن کے پاس کون کون سی مشینری کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے ہے یہ کب خرید کی گئی تھی۔

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ساہیوال شہر حدود کارپوریشن میں صفائی کا انتظام انتہائی ناقص ہے اس بابت کیا اقدامات حکومت اٹھا رہی ہے۔

(و)اس کارپوریشن کو کتنے ملازمین اور کون کون سی مشینری مزید درکار ہے اور یہ کب تک فراہم ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی19جون2019 تاریخ ترسیل2اگست2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال میں صفائی اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والے سینٹری ورکرز کی تعداد323 ہے۔

(ب) پنجاب میں یونین کونسلز01.05.2020 ختم کر دی گئی ہیں اس لیے میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال نے صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے4زونز بنادیئے ہیں جن کی نگرانی سینٹری سپروائزان اور چیف سینٹری انسپکٹر کرتا ہے جبکہ درج ذیل آفسران ان کاموں کو روزانہ کی بنیاد پر خود چیک کرتے ہیں:

1۔ چیف کارپوریشن آفیسر 2۔ میٹروپولیٹن آفیسر سروسز

(ج) مالی سال18-2017 میں صفائی کی مد میں تنخواہ/POL/مرمت مشینری مبلغ-/13,43,15,662 روپے خرچ ہوئے اور مالی سال 19-2018 میں مبلغ-/13,74,82,879 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(د) میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے پاس کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے مختلف قسم کی مشینری موجود ہے جس کی تفصیل وسال خریداری تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حقیقت پر مبنی نہ ہے آبادی کے لحاظ سے عملہ کم ہونے کے باوجود میٹروپولیٹن کارپوریشن کی حدود میں صفائی کا نظام بہت بہتر ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گورنمنٹ کی جانب سے شروع کی گئی میٹروپولیٹن کارپوریشن کلین گرین پنجاب مہم میں میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال نے دوسرا نمبر حاصل کیا ہے اسی طرح پنجاب حکومت کی ہدایات کے مطابق30 یوم کے لئے سپیشل سکواڈ150 عدد سینٹری ورکر عارضی طور پر تعینات کیے جاتے رہے جس کی وجہ سے کلین گرین پاکستان مہم میں بھی میٹروپولیٹن کارپوریشن نے بھرپور حصہ لیتے ہوئے مہم کو کامیاب بنایا جس کی وجہ سے شہر صاف ستھرا اور سرسبز وشاداب نظر آتا ہے۔ ساہیوال کے شہریوں/میڈیا نے بھی صفائی کے کام کو سراہا ہے۔ صفائی کے سلسلہ میں عملہ دن رات کوشاں ہے۔ اب بھی سپیشل سکواڈ COVID-19 کی صورتحال میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہوئے صفائی ستھرائی اور شہر بھر میں کلورین سپرے کروایا جارہا ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال نے رواں سال تمام واٹر ورکس اور فلٹریشن پلانٹس کو رنگ روغن کروایا ہے۔ تمام فلٹریشن پلانٹس میں ہر ماہ باقاعدگی سے فلٹرز تبدیل کیے جاتے ہیں نیز عوام الناس کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر ورکس میں کلوری نیٹر نصب کیے گئے ہیں اور تمام واٹر ٹینکیوں کی صفائی بذریعہ بلیچنگ پاؤڈر باقاعدگی سے کروائی

جاتی ہے اور پانی کے ٹیسٹ بھی سرکاری لیبارٹری میں باقاعدگی سے کروائے جارہے ہیں۔ جن کی رپورٹ Satisfactory موصول ہو رہی ہیں۔

پنجاب انٹرمیڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام (PICIIP) تعاون سے بونگہ حیات روڈ چک نمبر L-9/86 لینڈفل سائیٹ پر رقبہ 65 ایکڑ پر کام جاری ہے نیز Water Treatment Plant واقع محمد پور چک نمبر GD/66 میں بھی رواں سال کام شروع ہو جائے گا۔

اربن یونٹ کے تعاون سے ایک عظیم الشان منصوبہ Segregation Plant زیر تعمیر ہے۔ جس کی لاگت 400 ملین روپے ہے۔ امید ہے کہ منصوبہ جلد مکمل ہو جائے گا۔

مزید حکومت پنجاب نے مئی 2020 میں 12 عدد منی ٹپر میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال کے حوالے کیے ہیں۔

(و) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال میں کل 455 سینٹری ورکرز کی اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ جن میں سے 131 اسامیاں سینٹری ورکرز کی خالی ہیں اور 50 عدد سیورمین کی بھی اسامیاں خالی ہیں ان کو پورا کرنے کیلئے پنجاب حکومت کی ہدایات کے مطابق سپیشل سکواڈ عارضی سینٹری ورکرز / سیورمین 150 عدد 30 یوم کے لئے تعینات کیے گئے ہیں۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال کو درج ذیل جدید مشینری ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے پنجاب انٹرمیڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انسویسٹمنٹ پروگرام (PICIIP) کے ذریعہ سے موصول ہونا تھی لیکن COVID-19 جو کہ انٹرنیشنل مسئلہ ہے کی وجہ سے اور مشینری کے کچھ پارٹس جو کہ بیرون ممالک سے آنا تھے بروقت نہ آنے کی وجہ سے کسان انجینئرنگ لاہور مشینری مہیا کرنے میں تاخیر کا سبب بنا۔ اب یہ مشینری ایک سے دو ماہ کے عرصہ میں موصول ہو گی۔ یہ مشینری موصول ہونے کے بعد ساہیوال شہر میں صفائی کے معاملات مزید بہتر ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

ضلع ساہیوال: پی پی 198 میونسپل کمیٹی کمیر میں صفائی کیلئے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

729: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال کے تحت کچرہ، کوڑا کرکٹ اور صفائی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں میونسپل کمیٹی کمیر نے کتنی رقم صفائی پر خرچ کی ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی کمیر کے پاس کون کون سی مشینری کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے موجود ہیں یہ کب خرید کی گئی ہیں۔

(د) میونسپل کمیٹی کمیر کو مزید کتنے ملازمین اور کون کون سی مشینری درکار ہے یہ کب فراہم کیں جائیں گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟ کتنے ملازمین مستقل اور عارضی ہیں کب سے ہیں تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 19 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹاؤن کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال میں سینٹری سپر وائزر کے زیر نگرانی 25 سینٹری ورکرز کام کررہے ہیں جن میں سے 15 ریگولر، 1 کنٹریکٹ اور 9 ڈیلی ویجز پر ہیں۔

(ب)سابقہ میونسپل کمیٹی حالیہ ٹاؤن کمیٹی کمیر نے مالی سال 18-2017 میں 75 لاکھ 69 ہزار 652 روپے صفائی پر خرچ کیے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

POL اخراجات	(Actual)	-/10,74,686 روپے
تنخواہ برائے ملازمین سینٹری ورکرز	(Actual)	-/64,92,966 روپے

سابقہ میونسپل کمیٹی حالیہ ٹاؤن کمیٹی کمیر نے مالی سال 2018-19 میں 1 کروڑ 11 لاکھ 62 ہزار 303 روپے صفائی پر خرچ کیے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

POL اخراجات	(Actual)	-/20,09,020 روپے
تنخواہ برائے ملازمین سینٹری ورکرز	(Actual)	-/91,53,283 روپے

(ج)ٹاؤن کمیٹی کمیر کے پاس کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لیے مختلف قسم کی مشینری موجود ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مشینری کی تفصیل	تفصیل خرید
1	ٹریکٹر مع ٹرالی MF 240	میونسپل کمیٹی کے قیام سے پہلے سے موجود
2	ٹریکٹر مع ٹرالی MF 260	11.12.2017
3	فرنٹ لوڈر ٹریکٹر MF 385	11.12.2017
4	واٹر باؤزر	11.12.2017
5	سکر جیٹنگ مشین	21.03.2018

(د) آبادی کے تناسب سے ٹاؤن کمیٹی کمیر کے پاس مناسب تعداد میں مشینری موجود ہے۔ ضرورت پڑنے پر نئی مشینری خرید لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

لاہور: شالیمار چوک بشارت روڈ تا افتخار پارک سڑک کے دونوں اطراف فٹ پاتھ پر انکروچمنٹ ختم کروانے سے متعلقہ تفصیلات

776: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)شالیمار چوک بشارت روڈ لاہور تا افتخار پارک سڑک کے دونوں اطراف فٹ پاتھ بنائے گئے تھے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیاان فٹ پاتھ پر دکان داروں نے ایکروچمنٹ کر رکھی ہے۔

(ج)ایکروچمنٹ ختم کروانے کے لیے محکمہ نے کبھی کوئی کارروائی کی ہے تو آخری دفعہ قبضہ مافیا کے خلاف کب اور کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(د)محکمہ فٹ پاتھ واگزار کروانے کا کوئی مستقل حل و منصوبہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی29اگست2019تاریخ ترسیل6ستمبر2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے۔

(ب)کسی بھی دکان دار نے کسی بھی قسم کی کوئی پختہ تجاوزات نہ کر رکھی ہے۔ پھل فروش اپنی ریڑھیاں کھڑی کر کے پھل فروخت کرتے ہیں۔

(ج)عارضی تجاوزات کے خلاف کارروائی مختلف علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور انکروچمنٹ کے خلاف کارروائی جاری رہتی ہے۔ عملہ پھل فروشوں کی ریڑھیاں قبضہ میں لے کر داخل سٹور کرتا ہے۔

(د)کوئی مستقل / پختہ تجاوزات نہ ہے۔ عارضی طور پر پھل فروش اپنی ریڑھیاں لگاتے ہیں جن کو قبضہ میں لیا جاتا ہے کوئی قبضہ مافیا قابض نہ ہے۔ فٹ پاتھ پر جو عارضی تجاوزات لگتی ہیں محکمہ حسب وسائل اس پر کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جنوری2021)

سیالکوٹ: ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں سینٹری ورکر کی اسامیوں کی تعداد اور ٹی ایم اے سیالکوٹ میں مستقل اور عارضی ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*947: سیدہ فرح اعظمی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سیالکوٹ میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں سینٹری ورکرز کی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے یونین کونسل کی سطح پر سینٹری ورکرز کی تقسیم اور حاضری کو کس طریق کار کے تحت یقینی بنایا جاتا ہے کیونکہ جگہ جگہ کوڑے اور گندگی کے ڈھیر اس بات کے غماز ہیں کہ سینٹری ورکرز اپنے کام سے پہلو تہی برتتے ہیں۔

(ب)تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سیالکوٹ کے سینٹری سیکشن میں کتنے ملازمین مستقل اور کتنی عارضی ہیں یوسی لیول پر سیورمین کتنے ہیں کیا سیالکوٹ کی آبادی کے تناسب سے ان کی تعداد پوری ہے۔

(ج)سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے لیے کتنے پوائنٹس مقرر کیے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی25نومبر2019تاریخ ترسیل14جنوری2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں سینٹری ورکرز کی تعداد 913 ہے جس میں سے تقریباً 240 سینٹری ورکرز میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ سے ٹرانسفر ہو کر آئے ہیں جبکہ بقیہ سینٹری ورکرز 3rd Party سے لیے گئے ہیں۔ یونین کونسل میں سینٹری ورکرز کی تعیناتی ضرورت کے مطابق کی جاتی ہے۔ تمام سینٹری ورکرز کی حاضری IRIS کے ذریعے لگائی جاتی ہے۔ ہر یونین کونسل میں سینٹری ورکرز کی مانیٹرنگ اور صفائی کی چیکنگ کیلئے سپروائزر تعینات ہیں۔ اس کے علاوہ زونل انچارج بھی تعینات ہیں جو کہ ان کے کام کی نگرانی کرتے ہیں۔ مزید براں سنیئر مینجر آپریشن اور مینجر آپریشن بیشتر اوقات فیلڈ میں موجود رہتے ہیں اور آپریشن کی نگرانی کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں زیر دستخطی بھی روزانہ کی بنیاد پر صبح، دوپہر اور شام شہر کا دورہ کرتا ہے تاکہ موثر نگرانی ہو سکے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ میں سینٹری ورکرز کی کل اسامیاں 1047 ہیں جن میں سے 653 سینٹری ورکرز سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو منتقل کر دیئے ہیں۔ اس وقت میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ کے پاس 394 سینٹری ورکرز ہیں اور سینٹری ورکرز کی 151 اسامیاں خالی ہیں مزید یہ کہ 120 مستقل اور 123 عارضی (ڈیلی ویجز) سینٹری ورکرز ہیں جو کہ شعبہ سینی ٹیشن میں فرائض ادا کر رہے ہیں۔ مزید براں اس کی تعداد بمطابق آبادی ناکافی ہے۔ میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ 28 یونین کونسلز پر مشتمل ہے اور ہر یوسی میں سیور کی نوعیت و ضرورت کے مطابق 4 سے 7 سینٹری ورکرز ہی بطور سیور مین فرائض ادا کر رہے ہیں۔

(ج) کوڑا کو مستقل ٹھکانے لگانے کیلئے Landfill Site کے حصول کیلئے کارروائی جاری ہے تاہم اس وقت سیالکوٹ کے تمام پوائنٹس سے کوڑا اکٹھا کر کے عارضی طور پر موضع ویرم تحصیل سیالکوٹ میں ٹھکانے لگایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

میونسپل کمیٹی کمیر اور میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں واٹر فلٹریشن کی تنصیب اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

966: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر شریف اور میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس کب، کتنی لاگت سے لگائے گئے ان میں سے کتنے چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس خراب ہیں ان کو کب تک آپریشنل کر دیا جائے گا اور ان کا انتظام و انصرام کن کے ذمہ ہے اس بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(ج) دونوں مذکورہ شہروں میں آبادی کے تناسب کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ درکار ہیں اور حکومت کب تک ان کی تنصیب کا ارادہ رکھتی ہے مکمل حالات و واقعات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال کے زیر انتظام 16 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس ہیں جن میں سے 15 چالو حالت میں ہیں اور ایک خراب ہے۔ تمام فلٹریشن پلانٹس PHE/NGO سے ٹیک اوور کیے گئے ہیں اس لیے ان کی لاگت کے بارے میں متعلقہ محکمہ ہی بتا سکتا ہے۔ ٹاؤن کمیٹی کمیر میں کل تین عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں ایک واٹر فلٹریشن پلانٹ محکمہ پبلک ہیلتھ ساہیوال کی جانب سے لگایا ہے اور دو R-O (Reverse Osmosis) واٹر فلٹریشن پلانٹس میونسپل کمیٹی کمیر کی جانب سے بذریعہ ٹینڈر لگائے گئے جن کی لاگت بمطابق Sanction Per Extimate Rate Technicle چھبیس لاکھ روپے فی پلانٹ رکھی گئی۔ ان میں سے فلٹریشن پلانٹ وارڈ نمبر 7 چوک کلاں کمیر پر 21 لاکھ 80 ہزار 705 روپے اور فلٹریشن پلانٹ چک نمبر 120/9L پر 21 لاکھ 53 ہزار 968 روپے لاگت آئی۔

R-O (Reverse Osmosis) فلٹریشن پلانٹس کی تعمیر پر کام مورخہ 01.02.2018 سے شروع ہوا۔ فلٹریشن پلانٹ چک نمبر 120/9L کی تکمیل مورخہ 02.11.2018 کو ہوئی جبکہ فلٹریشن پلانٹس چوک کلاں کمیر کی تکمیل مورخہ 3.05.2018 کو ہوئی میونسپل کمیٹی کمیر کے تینوں واٹر فلٹریشن پلانٹس مکمل طور پر فعال ہین عوام الناس انہیں مسلسل استعمال کر رہی ہے۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال کے زیر انتظام 15 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں جبکہ 01 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ واقع پیپلز کالونی زیر زمین خراب ہے۔ جس کی جگہ نیا واٹر فلٹریشن پلانٹ پنجاب آبِ پاک منصوبہ کے تحت لگائے جانے کی تجویز ہے۔ میونسپل کمیٹی کمیر کے تینوں یعنی تمام پلانٹس مکمل طور پر آپریشنل اور چالو ہیں۔ ان کا انتظام وانصرام میونسپل کمیٹی کمیر کے ذمہ ہے۔

(ج) PICIIP پراجیکٹ کے تحت ساہیوال شہر میں مزید 10 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں گے۔ PICIIP پراجیکٹ اگلے 03 سال تک مکمل ہو جائے گا۔ جبکہ ٹاؤن کمیٹی کمیر نے شہر کے لیے مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں مزید فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لیے رقم مختص کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

ساہیوال شہر اور کمیر شریف میں برساتی نالوں کی صفائی پر مامور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*970: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر اور کمیر شریف شہر میں برساتی اور سیوریج کے پانی کے نکاس کیلئے کتنے نالے موجود ہیں یہ کہاں سے شروع ہو کر کہاں پر ختم ہوتے ہیں ان نالوں کی صفائی کب کب کروائی گئی تاریخ وائز آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان شہروں میں نالوں کی صفائی اور سیوریج سسٹم کی صفائی کیلئے کتنے ملازمین کس عہدہ کے ہیں اور صفائی کتنی دیر بعد کرتے ہیں کیا برسات کے موسم سے قبل ان کی صفائی ہوتی ہے۔

(ج) ان شہروں میں یوسی وائز / وارڈ وائز کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کی کارکردگی کیا ہے کیا حکومت نالوں اور سیوریج سسٹم کی صفائی برسات کے موسم سے قبل اور متواتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ساہیوال شہر میں کوئی برساتی نالہ نہ ہے بلکہ تین چھوٹے نالہ جات ہیں جو سیوریج لائنز کے ساتھ منسلک ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔جوگی چوک سے لے کر مشن چوک تک 2۔مزدور پلی سے لے کر ڈاکٹر داؤد چوک تک

3۔مزدور پلی سے لے کر بھٹہ پٹرول پمپ تک۔

چونکہ ان نالہ جات کی لمبائی اتنی زیادہ نہ ہے اس لیے ان کے پانی کی نکاسی ڈاکٹر داؤد چوک، مزدور قلی چوک سبزی منڈی، صدر بازار چوک، حافظ فوڈز کارنز اور JS بنک ہائی سٹریٹ پر سکرین چیمبرز لگا کر ملحقہ مین سیور لائنوں میں ہو رہی ہے۔ نیز ان کی صفائی ہفتہ وار کروائی جاتی ہے۔

ٹاؤن کمیٹی کمیر کی حدود کے اندر 4 برساتی نالے موجود ہین جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1	مدینہ مسجد خان شاہ بخاری تا پرانا پوسٹ آفس کمیر	155 ft	13.07.2020
2	چوک مدینہ مسجد تا طارق کریانہ سٹور چک نمبر 9L/120 کمیر	1200 ft	20.07.2020
3	گلی امتیاز بھاکھری والی چک نمبر 9L/120 کمیر	1100 ft	27.07.2020
4	گلی شعبان سیکرٹری والی چک نمبر 9L/120 کمیر	900ft	16.07.2020

(ب)میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال میں نالوں اور سیوریج لائنز کی صفائی کے لئے سیور مین موجود نہ ہیں۔ان کی صفائی کے لیے سینٹری ورکر سے ہی کام لیا جاتا ہے۔نالا جات / سیوریج لائنز کی صفائی باقاعدگی سے کروائی جاتی ہے اور موسم برسات سے قبل ہی ان کی صفائی کا کام جاری ہے۔

ٹاؤن کمیٹی کمیر میں 5 سینٹری ورکرز کی ڈیوٹی بطور سیورمین لگائی گئی ہے۔اس سلسلہ میں سینی ٹیشن سٹاف کی ٹیمز تشکیل دی گئی ہیں جو کہ ہفتہ وار وارڈز میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتی ہیں۔برسات کے موسم سے قبل سپیشل پری فلڈ مون سون سیزن ڈیوٹی روسٹر عملہ صفائی بنایا جاتا ہے جس کے تحت تمام نالوں کی صفائی کروائی جاتی ہے۔

(ج)میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال میں نالوں اور سیوریج سسٹم کی صفائی کے لئے مستقل عملہ موجود نہ ہے۔اس لئے سینٹری ورکر ہی سے کام لیا جاتا ہے اور موسم برسات سے قبل ان بالوں کی صفائی کے لیے سینٹری ورکرز کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔

ٹاؤن کمیٹی کمیر میں وارڈوائز سینی ٹیشن سٹاف کی بذریعہ ڈیوٹی روسٹر ٹیمز تشکیل دی گئی ہیں جو کہ برسات کے موسم میں بھی اور متواتر ہفتہ وار نالوں کی صفائی کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا کچرا اٹھانے کے معاہدہ سے متعلقہ تفصیلات

*999: محترمہ عظمٰی زاہد بخاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا ترک کمپنیوں کے ساتھ معاہدہ ختم ہو رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کو توسیع دینا چاہتی ہے۔

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک توسیع کر دی جائے گی اگر نہیں تو اس کی وجہ بتائی جائے۔

(د) کیا حکومت کسی اور کمپنی سے کچرا اٹھانے کا معاہدہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو یہ معاہدہ کب تک ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور کی صفائی کے معاہدے دو ترک کمپنیوں (البیراک اور اوزپاک) کے ساتھ نومبر 2011 میں پیپرا قوانین کے مطابق دستخط کیے گئے تھے۔ جن کا دورانیہ جنوری اور فروری 2020 میں مکمل ہو رہا تھا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے دونوں ترک کمپنیوں کو انتظامی و قانونی معاملات کے پیش نظر 29 فروری 2020 تک توسیع دی۔ اس کے بعد دوسری توسیع 30 اپریل 2020 تک دی گئی۔ اس کے بعد تیسری توسیع 31 مئی 2020 تک دی گئی اور چوتھی و موجودہ توسیع 31 دسمبر 2020 تک دی گئی ہے۔

(ب) معاہدہ کی توسیع حکومت اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اختیار ہے۔ متعلقہ فورم قانونی اور انتظامی معاملات کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کرے گا کہ مزید توسیع کی جائے یا مزید توسیع کی ضرورت نہیں ہے۔

(ج) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نیا معاہدہ لاہور کے موجودہ خدوخال اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنا چاہتی ہے۔ نیا معاہدہ کرنے کے لیے کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ کنسلٹنٹ نے اپنے پانچ اہداف بورڈ آف ڈائریکٹرز کو جمع کروا دیے ہیں اور ان کی منظوری زیر غور ہے۔ ان کی منظوری کے بعد نئے ٹھیکے کے لیے اشتہار بمطابق پیپرا رولز 2014 جاری کر دیا جائے گا۔

(د) جی ہاں حکومت نئی کمپنیوں سے کچرا اٹھانے کا معاہدہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور نیا معاہدہ پیپرا رولز 2014 کے عین مطابق جلد از جلد عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

لاہور: بند روڈ منشی ہسپتال کے بالمقابل آبادیوں کی تعداد نیز بنیادی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1000: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بند روڈ لاہور (رنگ روڈ) میاں منشی ہسپتال کے مخالف سمت کون کون سی آبادیاں ہیں ان کے نام کیا کیا ہیں؟

(ب) ان آبادیوں میں بنیادی سہولیات فراہم کرنا کس ادارہ کی ذمہ داری ہے۔

(ج) کیا یہ آبادیاں میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی حدود میں نہ آتی ہیں۔

(د) اگر یہ میٹروپولیٹین کارپوریشن لاہور کی حدود میں ہیں تو ان میں اس ادارہ نے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں جو جو سہولیات فراہم کی ہیں ان کی تفصیل اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ہ) اگر یہ آبادیاں کسی دیگر ادارہ کی حدود میں تو اس ادارہ کا نام بتائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بند روڈ لاہور (رِنگ روڈ) میاں منشی ہسپتال کے مخالف سمت مندرجہ ذیل آبادیاں ہیں:

نواز روڈ، آبادی عقب بوبی پلازہ، سوئی گیس روڈ، امین پارک نمبر 2، کھوکھر ٹاؤن شفیق آباد، چوہدری پارک، گاؤ شالہ۔

(ب) ان آبادیوں میں بنیادی سہولیات فراہم کرنا میٹروپولیٹن کارپوریشن اور واسا کی ذمہ داری ہے۔

(ج) جی ہاں۔ یہ آبادیاں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی حدود میں آتی ہیں۔

(د) سال 19-2018 اور 20-2019 میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور نے ان بند پار آبادیوں میں کوئی ترقیاتی کام نہ کروایا ہے۔

(ہ) یہ تمام آبادیاں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی حدود میں ہیں اور دوسرے محکمے مثلاً تعلیم، واپڈا، سوئی گیس وغیرہ اپنے فنکشنز کے مطابق سہولیات مہیا کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

لاہور: گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ سے ملحقہ سڑک بشارت روڈ کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*1065: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول باغبان پورہ جی ٹی روڈ لاہور سے محلقہ سڑک بشارت روڈ کو احساس پروگرام کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سڑک شالامار باغ کے عقبی علاقے سے محلقہ کئی آبادیوں تک پہنچنے کا واحد مین راستہ ہے۔

(ج) کیا محکمہ نے وہاں رہنے والے لاکھوں مکینوں کے لئے کوئی مناسب متبادل راستے اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور ایمبولینس سروس کے لئے مناسب متبادل راستے کا انتظام کیا ہے۔

(د) محکمہ کتنے عرصے تک مذکورہ سڑک کو کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔ مذکورہ سڑک کو سکیورٹی خدشات کے پیشِ نظر محکمہ پولیس کی جانب سے 03 ہفتوں کے لئے بند کیا گیا تھا جو کہ اب کھول دیا گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سڑک شالامار باغ اور اس سے ملحقہ آبادی کی طرف جانے کے لئے مین سڑک ہے جبکہ اس کے علاوہ بھی لنک سڑکیں موجود ہیں جو شالامار باغ اور اس سے ملحقہ آبادی کی طرف جانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مزید تفصیلات ٹریفک پولیس سے متعلقہ ہیں۔

(ج) بشارت روڈ اور اس سے ملحقہ آبادیوں میں رہنے والے مکینوں کے لئے عطار روڈ اور حق نواز روڈ سے گورنمنٹ ہائی سکول کے ساتھ چمن پارک روڈ کو بطور متبادل راستہ دیا گیا ہے اور موقع پر ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے ٹریفک پولیس کے اہلکار بھی تعینات کئے گئے ہیں اس سلسلہ میں مزید تفصیلات ٹریفک پولیس سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(د) مذکورہ سڑک کو سکیورٹی خدشات کے پیش نظر محکمہ پولیس کی جانب سے 03 ہفتوں کے لئے بند کیا گیا تھا جس کو اب کھول دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

صوبہ میں یونین کونسلز کے ختم ہونے کے بعد رجسٹرڈ نکاح، اموات، پیدائش کے اندراج کے اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

***1085: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب سے لوکل گورنمنٹ ترمیمی ایکٹ نافذ ہوا ہے صوبہ میں یونین کونسلوں کو ختم کر دیا گیا ہے اب ان یونین کونسلوں اور سیکرٹری یونین کونسل کے اختیارات ختم کرنے کے بعد نکاح، اموات، سرٹیفکیٹ اور پیدائش کے اندراج کا اختیارات کس کے پاس ہے متعلقہ سرٹیفکیٹ وصول کرنے کا طریقہ کار کیا ہے اور ان کی کتنی فیس وصول کی جارہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسلوں کے ختم ہونے سے عوام الناس کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے اور ان کو مذکورہ کیسوں کے اندراج کے لئے 30 سے 35 کلومیٹر دور جانا پڑتا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تمام سہولتیں عوام کو ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب لوکل گورنمنٹ مجریہ 2019 میں یونین کونسل کا ادارہ ختم کر دیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت 07.11.2019 کو نئے بلدیاتی ادارے معرض وجود میں آئے۔ یکم مئی 2020 سے یونین کونسلز کو ختم کر کے ان کے اثاثہ جات اور ذمہ داریاں نئے بلدیاتی اداروں کو منتقل ہو چکی ہیں۔ اس وقت اہم واقعات کے اندراج کا اختیار پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت معرض وجود میں آنے والے بلدیاتی اداروں کے پاس ہے۔ حکومت کی جانب سے پیدائش، موت کے اندراج کی کوئی سرکاری فیس مقرر نہ ہے۔ پیدائش کا اندراج بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔ اندراج پیدائش اور رسید جاری کرنے کیلئے کسی قسم کی فیس یا ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا۔ تاہم کمپیوٹرائزڈ سرٹیفکیٹ مبلغ -/100 روپے فیس مقرر ہے۔

(ب) عوام کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے سرکاری عمارت میں واقع سابقہ یونین کونسلوں کے تقریباً 2600 دفاتر کو فیلڈ آفس بنا دیا گیا ہے۔ پیدائش، شادی، طلاق اور موت کا اندراج انہی فیلڈ آفسز میں ہو رہا ہے۔ محکمہ بلدیات نے عوام کی سہولت کیلئے بلدیہ آن لائن ایپ بھی متعارف کروا دی ہے جس کے ذریعے شہری گھر بیٹھے اہم واقعات کی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب عوام کو یہ تمام سہولیات ان کی دہلیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسی کے پیش نظر محکمہ بلدیات نے عوام کی سہولت کیلئے بلدیہ آن لائن ایپ بھی متعارف کروا دی ہے جس کے ذریعے شہری گھر بیٹھے اہم واقعات کی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ مستقبل قریب میں ویلیج پنچائیت اور محلہ کونسلوں کے 25000 سے زائد ادارے تشکیل پا جائیں گے جو کہ یونین کونسلوں کے بجائے سب سے نچلی سطح پر عوام کو سہولیات فراہم کریں گے۔ یہ ادارے بھی ان اہم واقعات کے اندراج کے لیے بطور رپورٹنگ سنٹر استعمال کی جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 25 جنوری 2021 | سیکرٹری